روزنامہ

C.P.L 29-FD　ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 22 اپریل 2006ء 23 ربیع الاول 1427 ہجری 22 شہادت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 86

اسوہ قیام نماز

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی آخری بیماری میں ایک دفعہ نماز کیلئے مسجد میں اس طرح تشریف لائے کہ آپ کے ہاتھ حضرت فضل بن عباسؓ اور حضرت علیؓ کے کندھوں پر تھے اور پاؤں زمین پر گھسٹ رہے تھے۔

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب استخلاف الامام حدیث :629)

آسٹریلیا کی جماعت اخلاص و وفا میں کسی سے کم نہیں ہے

تقویٰ۔ عبادت اور اخلاق کے وہ اعلیٰ معیار قائم کریں جو حضرت مسیح موعود چاہتے تھے

ہر احمدی اپنی اصلاح کر کے دوسروں کیلئے بہترین نمونہ بنے اور دنیا و آخرت سنوارنے کی کوشش کرے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 21/اپریل 2006ء بمقام بیت الہدیٰ سڈنی آسٹریلیا کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 21۔اپریل 2006ء کو بیت الہدیٰ سڈنی آسٹریلیا میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے احباب جماعت کو تقویٰ، عبادت اور اخلاق کے وہ اعلیٰ معیار قائم کرنے کی طرف توجہ دلائی جو حضرت مسیح موعود اپنی جماعت میں دیکھنا چاہتے تھے۔

حضور انور کا یہ خطبہ آسٹریلیا سے احمدیہ ٹیلی ویژن نے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور مختلف زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔ پاکستان میں یہ خطبہ صبح ساڑھے آٹھ بجے سنا گیا۔

حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے فضل سے دو تین دن میں آسٹریلیا کا دورہ اختتام کو پہنچنے والا ہے اس دورہ میں جلسہ سالانہ میں شمولیت اور خطابات کرنے کی توفیق ملی۔ جماعت کے تمام افراد سے انفرادی ملاقاتیں ہوئیں۔ اس براہ راست رابطے سے بہت کچھ دیکھنے، سمجھنے اور سننے کا موقعہ ملا۔ جماعت احمدیہ آسٹریلیا اللہ تعالیٰ کے فضل سے اخلاص و وفا میں کسی جماعت سے کم نہیں ہے بعض کمیاں بھی ہوتی ہیں جن پر نظر رکھنا بھی ضروری ہوتا ہے تا کہ انہیں دور کیا جا سکے اور تقویٰ کے وہ اعلیٰ معیار حاصل کرنے کی کوشش کی جائے جو حضرت مسیح موعود اپنی بیعت کرنے والوں میں دیکھنا چاہتے تھے۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہاں اکثریت پاکستانی احمدیوں کی ہے اور فجیئن احمدی بھی ہیں۔ پاکستان سے آنے والے تجربہ کار اور مخلص احمدیوں کی یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ ان کے کسی عمل کی وجہ سے کسی احمدی نوجوان یا غیر پاکستانی احمدی کو ٹھوکر نہ لگے۔ اس ذمہ داری کو نہ نبھایا تو اگر نئی نسل بگڑتی ہے یا کسی کو ٹھوکر لگتی ہے تو یقیناً یہ بہت بڑا ظلم ہوگا جو آپ اپنی جان پر یا دوسرے احمدیوں پر کر رہے ہونگے۔ اس لئے ہمیشہ نیکی کے اعلیٰ نمونے قائم کرنے کی کوشش کریں اور اپنا جائزہ لیتے رہنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا اس بات کو ہمیشہ مدنظر رکھیں کہ آپ نے حضرت مسیح موعود کی بیعت کی ہے اس لئے آپ کے سامنے حضرت مسیح موعود کی تعلیم اور نمونہ ہونا چاہئے۔ آپ کو یہ دیکھنا چاہئے حضرت مسیح موعود کو ہم سے کیا توقعات تھیں۔ ہر ایک نے اپنا حساب دینا ہے اس لئے یہ نہ دیکھیں کہ فلاں احمدی یا عہدیدار کیا کرتا ہے؟ آپ کو اللہ کے خلیفہ سے تعلق جوڑنے کا ارشاد ہے اور ہر احمدی اپنے اعمال کا ذمہ دار ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ اپنے ایمانوں کو مضبوط کرو۔ دلوں کو پاک کرو اپنے مولا کریم کو راضی کرو اور اپنی اخلاقی حالتوں کو بہت صاف کرو۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس وقت کی قدر کرتے ہوئے اور حضرت مسیح موعود کی تعلیم سے چمٹتے ہوئے اپنی دنیا و آخرت کو سنوارنے کی کوشش کرتے چلے جائیں۔ اپنے ایمانوں کو مضبوط کریں اور اس کیلئے کسی شخص کی طرف نہ دیکھیں۔ خود اپنی راہ صاف رکھیں۔ اور دلوں کے داغ دھونے کی کوشش کریں۔ اخلاق درست کریں یاد رکھیں کہ اخلاقی معجزات دعوت الی اللہ کے میدان بھی کھولیں گے اور نئی نسلوں کی تربیت کے سامان بھی ہونگے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اگر خدمت دین کرنے والے اپنے رویے نہیں بدلیں گے تو دوسروں کی کس طرح اصلاح کر سکتے ہیں اس لئے ہر احمدی خواہ بڑا ہو چھوٹا ہو عہدیدار ہو یا غیر عہدیدار ہر ایک کو اپنی اصلاح کی طرف توجہ کرنی چاہئے، دوسروں کیلئے بہترین نمونہ ٹھہریں اور اس مقصد کے حصول کیلئے تدبیر بھی کریں کیونکہ تقویٰ کے حاصل کرنے کیلئے تدبیر کرنا بھی عبادت ہے۔ حضور انور نے توجہ دلائی کہ زبان پر قابو رکھنا بھی ضروری ہے زبان کی بداخلاقیاں دشمنیاں ڈال دیتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ جس کے اخلاق اچھے نہیں مجھے اس کے ایمان کا خطرہ ہے۔ اس لئے اپنی عملی حالتوں کو درست کرتے ہوئے اعلیٰ اخلاق اپنائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے شرائط بیعت میں عبادت کے اعلیٰ معیار قائم کرنے اور اعلیٰ اخلاق کے نمونے قائم کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے اس لئے ہر احمدی کی ذمہ داری ہے کہ تقویٰ اور اخلاق کے ان اعلیٰ معیاروں کو حاصل کرنے کی کوشش کرے جن کا عہد بیعت میں ذکر ہے۔ حضور انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اعلیٰ اخلاق اور نظام کی اطاعت کے بہترین نمونے قائم کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور احمدیت کا پیغام اس ملک کی اکثریت تک پہنچانے والے ہوں۔

حضور انور کا خطبہ جمعہ

فجی سے براہ راست

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ مورخہ 28/ اپریل 2006ء کو فجی سے ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا جائے گا۔ براہ راست نشریات کا آغاز پاکستانی وقت کے مطابق 5:15 صبح ہوگا۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(نظارت اشاعت)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات گندم کھاتہ نمبر 225-3/4550 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

ماہر امراض قلب کی آمد

مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض قلب فضل عمر ہسپتال میں مورخہ 29-30 /اپریل 2006ء بروز ہفتہ اور اتوار صبح 8-00 بجے تا دوپہر مریضوں کا معائنہ کریں گے۔

ضرورت منداحباب میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر پرچی روم سے اپنا وقت حاصل کر لیں۔ بغیر ریفر کروائے ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا مزید معلومات کے لئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔ وزیٹنگ فیکلٹی (Visiting Faculty) کا اعلان اس ویب سائٹ پر بھی کیا جاتا ہے۔

(www.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تیری رحمت کی گود میں

زندانِ ہجر میں کوئی روزن نہ باب تھا
وہ حبس تھا کہ سانس بھی لینا عذاب تھا
ہم جی رہے تھے تیری ہی رحمت کی گود میں
سایہ فگن ترے ہی کرم کا سحاب تھا
تیری عنایتوں کی نہ تھی کوئی انتہا
میری خطاؤں کا بھی نہ کوئی حساب تھا
تیرے ہی نور سے تھیں منور صداقتیں
تو ہی تھا ماہتاب، تو ہی آفتاب تھا
خوشبوؤں میں بھی تیری ہی خوشبو تھی دلنواز
پھولوں میں پھول تیرے ہی رخ کا گلاب تھا
نیکی ترے بغیر گناہِ عظیم تھی
لمحہ جو تیری یاد میں گزرا ثواب تھا
تو ہی تھا وہ سوال جو اکثر کِیا گیا
تو ہی تھا وہ جواب کہ جو لاجواب تھا
اے حسنِ تام! علم بھی تو تھا، عمل بھی تو
لوح و قلم بھی تو ہی تھا، تو ہی کتاب تھا
صبحِ ازل مشیتِ یزداں تھی دیدنی
جس صبح بزمِ کُن میں ترا انتخاب تھا
اوّل بھی تو، اخیر بھی تو، تو ہی درمیاں
تو تھا پسِ نقاب، تو پیشِ نقاب تھا
کام آ گئی غریب کے مدحت حضورؐ کی
مضطؔر کا آج کہتے ہیں یوم الحساب تھا

چوہدری محمد علی

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

رپورٹ یوم تحریک جدید جلد بھجوائیں

مجلس مشاورت کے فیصلہ کی تعمیل میں امراء اضلاع کو سال رواں کا پہلا یوم تحریک جدید مورخہ 7۔اپریل 2006ء کو منانے کی تحریک کی گئی تھی اور اس کی کارروائی کی رپورٹ بھجوانے کی درخواست بھی کی گئی تھی۔ امراء اضلاع سے درخواست ہے کہ براہ مہربانی اجلاس یوم تحریک جدید کی رپورٹس جلد ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔ اگر کسی وجہ سے کسی جگہ 7۔اپریل 2006ء کو یوم تحریک جدید نہیں منایا جا سکا تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو اجلاس یوم تحریک جدید کر کے رپورٹ ارسال فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

جامعہ نصرت میں کمپیوٹر کورسز کا آغاز

بی۔اے/بی ایس سی کے امتحانات سے فارغ ہونے والی اور دیگر تمام طالبات کو مطلع کیا جاتا ہے کہ کمپیوٹر سنٹر، گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین چناب نگر میں مختلف کمپیوٹر کورسز کا آغاز ہو رہا ہے۔ فیس انتہائی کم رکھی گئی ہے اور کالج کی گزشتہ اور موجودہ طالبات کو 30 فیصد رعایت بھی دی گئی ہے۔ یکم مئی 2006ء سے کلاسز کا باقاعدہ آغاز ہوگا۔ دلچسپی رکھنے والی طالبات کمپیوٹر سنٹر سے رابطہ کریں۔

پراجیکٹ مینیجر، کمپیوٹر سنٹر
گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین چناب نگر
فون: 047-6214719 موبائل 0333-6707106

اعلان دارالقضاء

(مکرم محمود مصطفیٰ صاحب بابت ترکہ چوہدری غلام مصطفیٰ صاحب)

مکرم محمود مصطفیٰ صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم چوہدری غلام مصطفیٰ صاحب ولد مکرم چوہدری رحیم بخش صاحب مرحوم بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام پلاٹ نمبر 32/19 برقبہ 12 مرلے واقع دارالنصر شرقی ربوہ منتقل کردہ ہے۔ یہ پلاٹ ہماری بہن مکرمہ محمودہ آصفہ صاحبہ بنت مکرم چوہدری غلام مصطفیٰ صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔

1۔ مکرم محمود مصطفیٰ صاحب۔ پسر
2۔ مکرمہ محمودہ آصفہ صاحبہ۔ دختر
3۔ مکرمہ طاہرہ زکیہ صاحبہ۔ دختر

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

تقریب رخصتانہ

مکرم افتخار نذر صاحب تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی چھوٹی ہمشیرہ مکرمہ فائزہ نگہت صاحبہ کی تقریب رخصتانہ مورخہ 9 اپریل 2006ء کو احاطہ کوارٹرز تحریک جدید دارالنصر غربی ربوہ میں منعقد ہوئی۔ بارات کی آمد پر عزیزہ کا نکاح مکرم حفیظ احمد گل صاحب ابن مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب ڈرگ روڈ کراچی کے ہمراہ پچاس ہزار سویڈش کرونا حق مہر پر مکرم مغفور احمد منیب صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھا اور اجتماعی دعا کروائی۔ اگلے روز مورخہ 10/اپریل کو مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب کی طرف سے دارالرحمت وسطی ربوہ میں دعوت ولیمہ دی گئی جس میں مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے بہت برکتوں اور رحمتوں کا موجب بنائے اور دین و دنیا کی حسنات عطا کرے۔

مکرم محمد عبدالسمیع شاکر صاحب راولپنڈی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بھتیجی مکرمہ ھبۃ الودود صاحبہ بنت مکرم عبدالستار صاحب مرحوم لیبارٹری اسسٹنٹ ٹی آئی کالج ربوہ نکاح کا اعلان مکرم مرزا عطاء العلیم صاحب ابن مکرم مرزا عبداللطیف صاحب لاہور کے ساتھ مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر ایوان محمود کے سبزہ زار میں مکرم خواجہ ایاز احمد صاحب استاد جامعہ احمدیہ نے کیا اسی روز رخصتانہ کی تقریب ہوئی۔ مکرم خواجہ صاحب نے ہی دعا کروائی مکرمہ ھبۃ الودود صاحبہ مکرم عبدالصمد صاحب مرحوم مولوی فاضل کی پوتی اور مکرم عطاء الرحمٰن قریشی صاحب مرحوم کی نواسی ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ دائمی خوشیاں عطا کرے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم عبدالرشید صاحب سماٹری نائب ناظم انصاراللہ علاقہ کراچی تحریر کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مکرم نعیم احمد خان صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ کراچی کے دل کا آپریشن کامیاب رہا۔ اب گھر منتقل ہو چکے ہیں۔ کمزوری کافی ہے احباب سے دعا کی مودبانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت سے نوازے اور ہر پیچیدگی سے انہیں محفوظ رکھے۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

اپنی اصلاح کے لئے اور اپنے نفس کو پاک کرنے کے لئے مالی قربانی بھی ایک انتہائی ضروری چیز ہے

حضرت مسیح موعود کے ماننے والوں میں سے ایک بہت بڑی تعداد ہے جو مالی قربانیاں کرنا جانتی ہے

اگر بعض آدمی مجبوریوں کی وجہ سے شرح کے مطابق چندہ نہیں دے سکتے تو رعایت لے لیں۔ بجٹ بہر حال صحیح آمد پر بننا چاہئے۔ نومبائعین کو مالی نظام میں شامل کریں جن پر زکوۃ واجب ہے ان کو ضرور ادا کرنی چاہئے

مال ہمیشہ جائز ذریعہ سے کماؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ کو اچھا مال تبھی پیش کرسکتے ہو جب جائز ذریعہ سے کمایا ہو

اپنی اپنی گنجائش اور کشائش کے لحاظ سے ہر احمدی کا مالی جہاد میں شامل ہونا ضروری ہے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 31/مارچ 2006ء (31/امان 1385 ہجری شمسی) بمقام بیت الفتوح، موڈرن لندن۔ برطانیہ

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

اللہ تعالیٰ کا حضرت مسیح موعود کی اس جماعت پر، اس پیاری جماعت پر بہت بڑا احسان ہے کہ اس میں شامل ہونے کے بعد افراد جماعت اپنے عہد کے مطابق مالی قربانیوں میں پیش پیش رہتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کے حکم کے تحت کہ نیک باتوں کی یاددہانی کراتے رہنا چاہئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کرتے ہوئے وقتاً فوقتاً جماعت کو مالی قربانیوں کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے تاکہ اگر کوئی سست ہو رہا ہے تو اس کو اس طرف توجہ پیدا ہو جائے اور جو نئے آنے والے ہیں اور نوجوان ہیں ان کو مالی قربانیوں کا احساس ہو جائے، اس کی اہمیت کا احساس پیدا ہو جائے کہ مالی قربانی بھی ایک انتہائی ضروری چیز ہے اور وہ اپنی اصلاح کے لئے اور اپنے نفس کو پاک کرنے کے لئے اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے بن جائیں۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (التغابن: 17) اپنے مال اس کی راہ میں خرچ کرتے رہو یہ تمہاری جانوں کے لئے بہتر ہوگا۔

قرآن کریم میں مالی قربانیوں کی طرف توجہ دلانے کے بارے میں بے شمار ارشادات ہیں اور یہ خوشخبری دی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی راہ میں خرچ کرنے والوں کو پورا اجر دیتا ہے۔ اس دنیا میں بھی اجر ہے اور مرنے کے بعد بھی اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے ہوں گے۔ اس لئے ہمیشہ اپنے مال کا بہترین ٹکڑا اس کی راہ میں خرچ کرو۔

جماعت احمدیہ کا جو مالی سال ہے اس کو ختم ہونے میں دو تین ماہ رہ گئے ہیں اور جو انتظامیہ ہے، مال سے متعلقہ شعبوں کو ان دنوں میں وصولیوں کی طرف توجہ دلانے کی فکر ہوتی ہے۔ تو اس لحاظ سے مَیں توجہ دلانی چاہتا ہوں تاکہ جن لوگوں کو ابھی تک اپنے لازمی چندہ جات ادا کرنے کی طرف توجہ نہیں ہوئی ان کو توجہ ہو جائے اور منتظمین کی پریشانی بھی دور ہو۔

مجھے یقین ہے اور خدا تعالیٰ کے سلوک کو دیکھتے ہوئے جو وہ جماعت سے کرتا چلا آ رہا ہے مَیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس یقین پر قائم ہوں کہ جو بھی جماعتی ضروریات ہوں گی اللہ تعالیٰ ہمیشہ انشاء اللہ پوری فرماتا رہے گا۔ نئے کاموں، نئے منصوبوں کو وہی دل میں ڈالتا ہے اور ڈالتا بھی اسی لئے ہے کہ اس کے نزدیک جماعت اس کام کو پورا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اس آخری زمانے میں .... مالی قربانیوں کے جہاد ہونے تھے اس لئے ایک لمبے عرصے کے بعد ان لوگوں کے دلوں میں جنہوں نے حضرت مسیح موعود کو مانا ہے وسعت بھی اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہے۔ اس زمانے میں جبکہ ہر طرف مادیت کا دور دورہ ہے حضرت مسیح موعود کے ماننے والوں میں سے ایک بہت بڑی تعداد ہے جو مالی قربانیاں کرنا جانتی ہے .... یہ مالی قربانی، قربانی تو یقیناً ہے جیسا کہ مَیں نے کہا لیکن اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے ماننے والوں میں اس قربانی کی صلاحیت بھی پیدا کر دی ہے جس کے اعلیٰ ترین نمونے ہمارے سامنے ہمارے آقا و مطاع حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے قائم فرمائے تھے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''اگر ہماری فطرت کو وہ قوتیں نہ دی جاتیں جو .... کمالات کو ظلّی طور پر حاصل کر سکتیں تو یہ حکم ہمیں ہرگز نہ ہوتا کہ اس بزرگ نبی کی پیروی کرو۔ کیونکہ خدا تعالیٰ فوق الطاقت کوئی تکلیف نہیں دیتا۔ جیسا کہ وہ خود فرماتا ہے (لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفۡسًا (۔) (البقرہ: 287)

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 156)

حضرت مسیح موعود کے اس ارشاد سے بعض لوگوں کے اس بہانے کی بھی وضاحت ہوگئی جو یہ کہتے ہیں کہ تمام چندوں کی ادائیگی ہماری طاقت سے بڑھ کر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے (۔) (البقرہ: 287) کہ اللہ تعالیٰ کسی جان کو اس کی وسعت، اس کی صلاحیت، اس کی گنجائش سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتا۔ یہ تو ٹھیک ہے کہ اللہ تعالیٰ تکلیف نہیں دیتا، لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو نمونے قائم فرمائے اور جن پر چلتے ہوئے صحابہ نے قربانیاں دیں وہ قربانیاں اپنے اوپر تنگی وارد کرکے ہی دی گئی تھیں۔ ہر ایک نے اپنی اپنی استعداد کے مطابق اپنے اوپر تنگی وارد کی اور قربانیاں دیں۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی استعدادیں زیادہ تھیں انہوں نے اس کے مطابق قربانی دی، دوسرے ان کو اللہ تعالیٰ کے اپنے ساتھ اس سلوک کا بھی علم تھا، ان کو پتہ تھا کہ مَیں آج اپنے گھر کا سارا سامان بھی اللہ کی راہ میں قربان کر دوں گا تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اللہ تعالیٰ نے مجھے اتنی دماغی صلاحیت دی ہے اور تجارت میں اتنا تجربہ ہے کہ اس سے زیادہ مال دوبارہ پیدا کرلوں گا اور توکل بھی تھا، یقین بھی تھا اور یقیناً اس میں اعلیٰ ایمانی حالت کا دخل بھی تھا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنا جائزہ لیتے ہوئے گھر کا نصف مال پیش کر دیا اور اسی

طرح باقی صحابہؓ نے اپنی استعدادوں کے مطابق قربانیاں کیں اور کرتے چلے گئے۔ تو ہمیں اس ارشاد کہ (لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا (۔)(البقرہ: 287) کو اپنے بہانوں کے لئے استعمال نہیں کرنا چاہئے بلکہ اپنا جائزہ لیتے رہنا چاہئے، خود اپنے آپ کو دیکھنا چاہئے کہ مالی قربانی کی میرے اندر کس حد تک صلاحیت ہے، کتنی گنجائش ہے۔ کم آمدنی والے لوگ عموماً زیادہ قربانی کرکے چندے دے رہے ہوتے ہیں بہ نسبت زیادہ آمدنی والے لوگوں کے۔ زیادہ پیسے کو دیکھ کر بعض دفعہ بعض کا دل کھلنے کی بجائے تنگ ہو جاتا ہے۔ بلکہ بعض دفعہ ایسی صورت بھی پیدا ہو جاتی ہے کہ موصی بھی بہت کم آمدنی پر چندے دیتے ہیں اور ایسے راستے تلاش کر رہے ہوتے ہیں جن سے ان کی آمدنی کم سے کم ظاہر ہو۔ حالانکہ چندہ تو خدا تعالیٰ کی خاطر دینا ہے۔ ایسے لوگوں کا پھر پتہ تو چل جاتا ہے، پھر وصیت پر زد بھی آتی ہے۔ پھر معذرتیں کرتے ہیں اور معافیاں مانگتے ہیں۔ تو چاہے موصی ہو یا غیر موصی جب بھی مالی کشائش پیدا ہو اس مالی کشائش کو انہیں قربانی میں بڑھانا چاہئے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہماری استعدادوں کو، کشائش کو اس لئے بڑھایا ہے کہ آزمائے جائیں۔ یہ دیکھا جائے کہ بیعت کے دعویٰ میں کس حد تک سچے ہیں۔ (لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا (۔)(البقرہ: 287) کے ارشاد کے بعد اس ارشاد کو بھی مدّ نظر رکھنا چاہئے کہ (۔) (البقرہ: 287) یعنی نیک کام کا ثواب بھی ملے گا اور اگر ٹال مٹول کر رہے ہوگے تو نقصان بھی ہوگا۔ بہرحال اگر دل میں ذرا سا بھی ایمان ہو تو ایسے لوگ جن کی غلطیوں کی وجہ سے ان سے چندہ نہیں لیا جاتا جب ایسی صورت حال پیدا ہوتی ہے جیسا کہ مَیں نے بیان کیا ان کی وصیت پہ زد پڑتی ہے یا دوسرے لوگوں کے چندوں پہ۔ تو کیونکہ احمدی ہیں، دل میں نیکی ہوتی ہے اور حضرت مسیح موعود کو مانا ہے، پھر ان کے دل بے چین ہو جاتے ہیں جیسا کہ مَیں نے بتایا پھر معافیاں مانگتے ہیں اور ان کے لئے بات بڑی سخت تکلیف دہ بن رہی ہوتی ہے۔ تو جب نظام جماعت نے یہ اجازت دی ہوئی ہے کہ بعض آدمی مجبوریوں کی وجہ سے شرح کے مطابق چندہ نہیں دے سکتے تو رعایت لے لیں تو سچائی کا تقاضا یہ ہے کہ رعایتی شرح کی منظوری حاصل کر لی جائے، بجائے اس کے کہ غلط بیانی سے کام لیا جائے۔ اور مَیں اس بارے میں کئی دفعہ کہہ بھی چکا ہوں کہ ایسے لوگوں کو بغیر کسی سوال جواب کے رعایت شرح مل جائے گی۔ تو ایک تو جو لوگ اپنی آمد غلط بتاتے ہیں وہ غلط بیانی کی وجہ سے گناہگار ہو رہے ہوتے ہیں۔ دوسرے اس غلط بیانی کی وجہ سے اپنے پیسے میں بھی بے برکتی پیدا کر رہے ہوتے ہیں۔ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ جس خدا نے اپنے فضل سے حالات بہتر کئے ہیں وہ ہر وقت یہ طاقت رکھتا ہے کہ ایسے لوگوں کو کسی مشکل میں گرفتار کر دے۔ پس خدا تعالیٰ سے ہمیشہ معاملہ صاف رکھنا چاہئے۔

اصل بات جو مَیں یہاں کہنا چاہتا ہوں یہ ہے کہ مالی قربانی ذریعہ ہے تربیت کا اور نفس کو پاک کرنے کا۔ اگر کچھ حصہ مالی قربانی بھی کر رہے ہیں اور غلط بیانی کرکے اپنی آمد کو بھی چھپا رہے ہیں تو اللہ تعالیٰ کا مالی قربانی کرنے والوں کے لئے ان کے نفسوں کو پاک کرنے کا جو وعدہ ہے اس سے تو پھر حصہ نہیں لے رہے ہوتے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ تو ہر انسان کے دل کا حال جانتا ہے، اس کے تمام حالات جانتا ہے، کوئی چیز اس سے چھپی ہوئی نہیں ہے تو ایسی مالی قربانی کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ اور پھر یہ بات تربیت میں کمی کا باعث بن رہی ہوتی ہے بلکہ دوسروں کے لئے بھی غلط نمونے قائم کر رہی ہوتی ہے اور جھوٹ بولنے کی وجہ بھی بن رہی ہوتی ہے۔ اس لئے بہتر ہے کہ ایسے لوگ مکمل طور پر چندے سے رخصت حاصل کر لیا کریں اور غلط آمد بتانے کی وجہ سے جو جھوٹ کے مرتکب ہو رہے ہوتے ہیں اس سے بچ جائیں۔ کیونکہ جھوٹ کے بارے میں تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ شرک کی طرف لے جانے والا ہے۔

پس چند ایسے لوگ جو اس قسم کے طریق اختیار کئے ہوئے ہیں ان کے لئے اس میں بڑا انذار ہے۔ اللہ ہر احمدی کو اس سے بچائے اور ہم مالی قربانی دلی خوشی سے کرنے والے ہوں نہ کہ بوجھ سمجھ کر۔ اللہ کی خاطر کی گئی قربانیوں کو اللہ کا فضل سمجھ کر کریں نہ کہ یہ خیال ہو کہ ہم جماعت پر یا خدا تعالیٰ پر کوئی احسان کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مجھ پر احسان کسی نے کیا کرنا ہے۔ مَیں تو ان قربانیوں کو جو تم کر رہے ہوتے ہو کئی گنا بڑھا کر تمہیں دیتا ہوں، تمہیں واپس لوٹا رہا ہوتا ہوں۔ پس یہ سودا تمہارے فائدے کے لئے ہے جیسا کہ فرماتا ہے (۔) (البقرۃ: 246) کہ کون ہے جو اللہ کو قرضہ حسنہ دے تا کہ وہ اس کے لئے اس کو کئی گنا بڑھائے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ”اللہ تعالیٰ جو قرض مانگتا ہے تو اس سے یہ مراد نہیں ہوتی ہے کہ معاذاللہ، اللہ تعالیٰ کو حاجت ہے اور وہ محتاج ہے۔ ایسا وہم کرنا بھی کفر ہے۔ بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ جزا کے ساتھ واپس کروں گا۔ یہ ایک طریق ہے اللہ تعالیٰ جس سے فضل کرنا چاہتا ہے“۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود سورۃ البقرۃ آیت 246)

پس وہ لوگ جو مالی کشائش کے بعد دل میں کنجوسی محسوس کرتے ہیں ان کو یاد رکھنا چاہئے کہ سب چندے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹنے کا ذریعہ ہیں۔ پس اگر اللہ تعالیٰ کی خاطر اپنے مال کا سولہواں حصہ دے رہے ہیں تو یہ ان دینے والوں کے فائدہ کے لئے ہے۔ اللہ تعالیٰ دوسری جگہ فرماتا ہے کہ میں تمہارے مالوں کو سات سو گنا یا اس سے بھی زیادہ بڑھا کر واپس دیتا ہوں۔ پس یہ اللہ تعالیٰ کو جو اپنے مال کا اچھا ٹکڑا کاٹ کر دے رہے ہو یہ تمہارے اپنے ہی فائدے کے لئے ہے۔ اس میں ایک مومن کو یہ بھی ہدایت ہے، یہ بھی فرما دیا کہ مال ہمیشہ جائز ذریعے سے کماؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ کو اچھا مال تبھی پیش کر سکتے ہو جب جائز ذریعہ سے کمایا ہو۔ اللہ تعالیٰ کو ناجائز منافع سے کمایا ہوا مال بھی پسند نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کو سود سے کمایا ہوا مال بھی پسند نہیں ہے بلکہ سختی سے اس کی مناہی ہے۔ رشوت کا پیسہ بھی اللہ تعالیٰ کی ناراضگی لینے والا ہے۔

پس جب چندہ دینے والا ان سب باتوں کو مدنظر رکھے تو پھر اس کا روپیہ، اس کی آمد، اس کی کمائی خود بخود پاک ہو جائے گی۔ یہ مالی قربانی اس کے لئے تزکیۂ نفس کا موجب بن جائے گی۔ اور اس طرح وہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے والا بن جائے گا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے امت کے لئے جو دعائیں کی ہیں ان کا بھی وارث بن رہا ہوگا۔

جیسا کہ مَیں نے کہا تھا کہ یہ زمانہ جو حضرت مسیح موعود کا زمانہ ہے اس میں ایک جہاد مالی قربانیوں کا جہاد بھی ہے کیونکہ اس کے بغیر نہ (۔) کے دفاع میں لٹریچر شائع ہو سکتا ہے، نہ قرآن کریم کے مختلف زبانوں میں ترجمے ہو سکتے ہیں، نہ یہ ترجمے دنیا کے کونے کونے میں پہنچ سکتے ہیں۔ نہ مشن کھولے جا سکتے ہیں، نہ مربیان، (۔) تیار ہو سکتے ہیں اور نہ مربیان، (۔) جماعتوں میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔ نہ ہی (۔) تعمیر ہو سکتی ہیں۔ نہ ہی سکولوں، کالجوں کے ذریعہ سے غریب لوگوں تک تعلیم کی سہولتیں پہنچائی جا سکتی ہیں۔ نہ ہی ہسپتالوں کے ذریعہ سے دکھی انسانیت کی خدمت کی جا سکتی ہے۔ پس جب تک دنیا کے تمام کناروں تک اور ہر کنارے کے ہر شخص تک (۔) کا پیغام نہیں پہنچ جاتا اور جب تک غریب کی ضرورتوں کو مکمل طور پر پورا نہیں کیا جاتا اس وقت تک یہ مالی جہاد جاری رہنا ہے۔ اور اپنی اپنی گنجائش اور کشائش کے لحاظ سے ہر احمدی کا اس میں شامل ہونا فرض ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں غریب اپنی طاقت کے لحاظ سے خرچ کرتا تھا اور امیر اپنی وسعت کے لحاظ سے خرچ کرتا تھا۔ غریب صحابہ بھی بے چین رہتے تھے کہ کاش ہمارے پاس بھی مال ہو تو ہم بھی خرچ کریں۔ جب جہاد کے لئے جانے کے لئے، باوجود ان کی خواہش کے، مالی تنگی اور سامان کی کمی کی وجہ سے ان کو پیچھے رہنا پڑتا تھا تو ان کی آنکھیں آنسو بہاتی تھیں اور ان کے دل بے چین ہوتے تھے۔ اور یہ اتنی سچی بے چینی تھی کہ اللہ تعالیٰ نے جو دلوں کا حال جاننے والا ہے اس نے بھی یہ گواہی دی کہ یہ بے چین دل اور آنسو بہاتی آنکھیں بناوٹ نہیں تھیں بلکہ حقیقت میں ان کی یہ کیفیت ہوتی تھی۔

اللہ کرے کہ آج ہماری قربانیوں کی تڑپ بھی اسی طرح سچی تڑپ ہو جس طرح پہلوں کی تھی۔ اور اللہ تعالیٰ ہمیں ان کے ساتھ ملاتے ہوئے پاک نمونے قائم کرنے کی توفیق دے۔ ہمیں اس آیت کے مطابق اس بات کا ادراک عطا فرمائے اور عمل کرنے کی توفیق دے جس کی مَیں نے تلاوت کی ہے۔ اس کا ترجمہ یہ ہے اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں اپنے تئیں ہلاکت میں نہ ڈالو اور احسان کرو۔ یقیناً اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

آج جب (۔) کے خلاف ہر طرف سے حملے ہو رہے ہیں اور حضرت مسیح موعود کی جماعت کو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی رہنمائی میں دلائل قاطعہ کے ذریعہ سے جواب دینے کے لئے کھڑا کیا ہے اور جس کی تیاری کے لئے جیسا کہ مَیں نے کہا کہ مالی قربانی کی ضرورت ہے، **ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہوئے مالی قربانیوں کی طرف توجہ دینے کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ ورنہ اللہ تعالیٰ نے جیسا کہ فرمایا ہے کہ اگر ہم مالی قربانیوں کی طرف توجہ نہیں کریں گے تو اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنے والے ہوں گے۔ اپنے آپ کو دین کی خدمت سے محروم کر رہے ہوں گے۔ اور دین کی خدمت سے محروم ہونے کا مطلب ہی اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنا ہے۔**

پس جو چندے کے معاملے میں سستیاں دکھانے والے ہیں وہ اپنے جائزے لیں اور جو جماعتی عہدیدار نئے شامل ہونے والوں کو اس کی اہمیت سے آگاہ نہیں کرتے وہ بھی ذمہ دار ہیں۔ پس جہاں دین کی نصرت کے لئے آسمان پر شور ہے وہاں ہمیں اپنی ذمہ داریوں کی طرف بھی بہت زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ان ذمہ داریوں کو بھی ہمیں نبھانا ہوگا۔ اور ہم ہلاکت سے اس صورت میں بچ سکتے ہیں جب اَحْسِنُوْا پر عمل کرتے ہوئے اپنے فرائض عمدگی سے ادا کرنے والے ہوں اور اس کے نتیجہ میں خدا کی رضا حاصل کرنے والے ہوں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے مال خرچ کرنے کے طریقوں اور یہ کہ کون سا مال خرچ کرنا چاہئے اس کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کرتے تھے۔

چنانچہ روایت میں آتا ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! اللہ کی راہ میں خرچ کئے ہوئے کس مال کا ثواب زیادہ ملے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو تندرستی کی حالت میں مال کی خواہش ہوتے ہوئے، محتاجی سے ڈر کر، مالداری کی طمع رکھ کر، خرچ کرے۔ اور اتنی دیر مت کر کہ جان حلق میں آن پہنچے تو اس وقت تو کہے کہ فلاں کو اتنا دینا اور فلاں کو اتنا دینا، حالانکہ اب تو وہ مال کسی اور کا ہو ہی چکا۔ (صحیح بخاری)

تو فرمایا کہ تندرستی کی حالت میں، انسان کی صحت اچھی ہو، جوان ہو، تو عاقبت کی فکر بھی کم رہتی ہے۔ اگر اس عمر میں یہ خیال آجائے صحت کی حالت میں یہ خیال آجائے تو پھر مال کی وجہ سے بہت سی ایسی لغویات ہیں جن میں انسان مبتلا ہو جاتا ہے، ملوث ہو سکتا ہے ان سے بچ جاتا ہے۔

پھر مال کی خواہش ہر انسان میں ہوتی ہے۔ آج کل کے زمانے میں مادیت کا بہت زیادہ دور دورہ ہے اور بہت بڑھ کر یہ خواہش ہے۔ اس حالت میں اس زمانے میں جب اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں تو یقیناً یہ بہت بڑی قربانی ہے۔ اللہ کا فضل ہے کہ جماعت میں بہت سے لوگ مال کی خواہش رکھنے کے باوجود قربانیاں کرتے ہیں۔

پھر اس وقت خرچ کرنا جب محتاجی کا بھی ڈر ہو۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ جماعت میں ایسی بہت مثالیں ہیں جب کسی بات کی بھی پرواہ کئے بغیر لوگ قربانیاں کر رہے ہوتے ہیں۔

ابھی چند دن ہوئے جرمنی کے ایک نوجوان کے بارے میں مجھے پتہ چلا کہ وہ مقروض بھی تھا، شادی بھی ہونے والی تھی۔ ایک معمولی رقم اس نے شادی کے لئے جمع کی ہوئی تھی لیکن جب وہاں جو تحریک ہے سو (100) (۔) کی اس کے لئے چندے کی تحریک کی گئی تو وہ تمام جمع پونجی جو اس نے شادی کے لئے جوڑی تھی لا کے پیش کر دی۔

پس یہ نمونے جہاں حضرت مسیح موعود کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے پورا ہونے کے نظارے ہمیں دکھاتے ہیں، وہاں اُن سست لوگوں کو بھی توجہ کرنی چاہئے، ان کو بھی توجہ دلانے والے بننے چاہئیں جو حیلوں بہانوں سے چندوں میں کمی کی درخواستیں کرتے ہیں۔ تو ایسے لوگوں کے بارے میں فرمایا کہ وہ مالدار ہونے کی طمع رکھتے ہیں ایک ہی خواہش ہوتی ہے کہ کسی طرح پیسہ اکٹھا ہو جائے۔ یہ چند لوگ اُن برکتوں میں نہ شامل ہو کر جو اس قربانی کی وجہ سے ملنی ہے اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنے والے ہوتے ہیں۔ اللہ سب احمدیوں کو عقل دے اور اس بخل سے محفوظ رکھے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کس طرح اپنے صحابہ کو مالی قربانیوں کی ترغیب دلائی اور کس طرح دلایا کرتے تھے اس بارے میں روایت میں یوں ذکر ملتا ہے۔

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ اپنی نسبتی ہمشیرہ حضرت اسماءؓ بنت ابوبکر کو نصیحت فرمائی کہ اللہ کی راہ میں گن گن کر خرچ نہ کیا کرو ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تم کو گن گن کر ہی دے گا۔ اپنی تھیلی کا منہ بند کر کے (یعنی کنجوسی سے) نہ بیٹھ جانا ورنہ پھر اس کا منہ بند ہی رکھا جائے گا۔ یعنی نہ تو پیسہ آئے گا اور نہ نکلنے کی نوبت آئے گی۔ جتنی طاقت ہو، استعداد ہو اتنا خرچ کرنا چاہئے۔

(بخاری کتاب الزکوۃ باب التحریص علی الصدقۃ)

پس بعض لوگ جو سمجھتے ہیں کہ چندے ہمارے لئے بوجھ ہیں ان کو ہمیشہ یہ نصیحت یاد رکھنی چاہئے۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن حساب کتاب ختم ہونے تک انفاق فی سبیل اللہ کرنے والا اللہ کی راہ میں خرچ کئے ہوئے اپنے مال کے سائے میں رہے گا۔

(مسند احمد بن حنبل)

پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ حدیث قدسی بھی سنایا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے ابن آدم! خرچ کرتا رہ، مَیں تجھے عطا کروں گا۔

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسی کئی مثالیں بکھری پڑی ہیں۔ (ایک مَیں نے مثال پہلے بھی دی تھی) جن میں اللہ تعالیٰ کی ان نوازشوں کے ذکر ملتے ہیں، اس کے نظارے نظر آتے ہیں، اور یہ نظارے نظر آتے ہی ہیں تو لوگوں میں اتنی جرأت اور ہمت پیدا ہوتی ہے کہ وہ نہ ہوتے ہوئے بھی اپنے مال خرچ کر دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جماعت کو اس طرح قربانی کرنے والے ہمیشہ عطا فرماتا رہے اور ان پر اپنے فضلوں کی بارش بھی برساتا رہے۔

چندوں کے بارہ میں بعض جماعتوں کے بعض استفسار ہوتے ہیں جو بعض لوگوں کی طرف سے ہوتے ہیں جن کے بارے میں سمجھتا ہوں کہ وضاحت کر دوں۔ ایک تو یہ کہ آج کل وصیت کی طرف بہت توجہ ہے۔ اور وصیت کی طرف توجہ تو ہو گئی ہے لیکن تربیت کی کافی کمی ہے۔ **اس لئے بعض موصیان یہ سمجھتے ہیں کہ کیونکہ ہم نے وصیت کی ہوئی ہے اس لئے ہم صرف وصیت کا چندہ دیں گے باقی ذیلی تنظیموں کے چندے یا مختلف تحریکات کے چندے ہم پر لاگو نہیں ہوتے۔ تو یہ واضح ہو، جیسا کہ مَیں نے پہلے بھی کہا ہے کہ اگر تو حالات ایسے ہوں کہ تمام چندے نہ دے سکتے ہوں تو اس کی اجازت لے لیں۔ ورنہ توقع ایک موصی سے یہ کی جاتی ہے کہ ایک موصی کا معیار قربانی دوسروں کی نسبت، غیر موصی کی نسبت زیادہ ہونا چاہئے۔ تو اگر وصیت کا صرف کم سے کم 1/10 حصہ سے دے کر باقی چندے نہیں دے رہے تو ہو سکتا ہے غیر موصی دوسرے چندے شامل کر کے موصیان**

سے زیادہ قربانی کر رہے ہوں۔ تو اس لحاظ سے واضح کر دوں کہ کوئی بھی چندہ دینے والا، چاہے وہ موصی ہیں یا غیر موصی ہیں اگر توفیق ہے تو تمام تحریکات میں چندے دینے چاہئیں کیونکہ ہر تحریک اپنی اپنی ضرورت کے لحاظ سے بڑی اہم ہے۔

پھر ایک چیز یہ ہے کہ جیسا کہ مَیں نے کہا کہ اصل مقصد چندوں کا اللہ تعالیٰ کا قرب پانا ہے، نہ کہ پیسے اکٹھے کرنا۔ اس لئے بالکل صحیح طریق سے بغیر کسی چیز کو، اپنی آمد کو چھپائے بغیر، اپنے بجٹ بنوانے چاہئیں جو کہ سال کے شروع میں جماعتوں میں بنتے ہیں۔ اور بجٹ بہرحال صحیح آمد پہ بننا چاہئے۔ اس کے بعد اگر توفیق نہیں تو چندوں کی چھوٹ لی جا سکتی ہے۔

پھر ایک اور بات ہے جس کی طرف مَیں عرصے سے توجہ دلا رہا ہوں کہ نومبائعین کو مالی نظام میں شامل کریں۔ یہ جماعتوں کے عہدیداروں کا کام ہے۔ جب نومبائعین مالی نظام میں شامل ہو جائیں گے تو جماعتوں کے یہ شکوے بھی دور ہو جائیں گے کہ نومبائعین سے ہمارے رابطے نہیں رہے۔ یہ رابطے پھر ہمیشہ قائم رہنے والے رابطے بن جائیں گے اور یہ چیز ان کے تربیت اور ان کے تقویٰ کے معیار بھی اونچے کرنے والی ہو گی۔ تو جیسا کہ مَیں نے کہا کہ قرآن کریم میں مالی قربانیوں کے بارے میں بے شمار ہدایات ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ جو بھی فضل فرماتا ہے ان کو اس میں بھی شامل کرنا چاہئے۔

پھر زکوٰۃ کی ادائیگی کے بارے میں بعض سوال ہوتے ہیں۔ یہ بنیادی حکم ہے۔ جن پر زکوٰۃ واجب ہے ان کو ضرور ادا کرنی چاہئے اور اس میں بھی کافی گنجائش ہے۔ بعض لوگوں کی رقمیں کئی کئی سال بنکوں میں پڑی رہتی ہیں اور ایک سال کے بعد بھی اگر رقم جمع ہے تو اس پہ بھی زکوٰۃ دینی چاہئے۔ پھر عورتوں کے زیورات ہیں ان پر زکوٰۃ دینی چاہئے۔ جو کم از کم شرح ہے اس کے مطابق ان زیورات پہ زکوٰۃ ہونی چاہئے۔ پھر بعض زمینداروں پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے ان کو اپنی زکوٰۃ ادا کرنی چاہئے۔ تو یہ ایک بنیادی حکم ہے اس پر بہرحال توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

اس مالی قربانی کے ضمن میں ایک دعا کی بھی درخواست کرنی چاہتا ہوں۔ جیسا کہ مَیں نے ایک دفعہ اعلان کیا تھا بلکہ شاید دو دفعہ کر چکا ہوں، کہ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ جو ربوہ میں بن رہا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی خوبصورت عمارت ہے اور بڑا اعلیٰ اور معیاری انسٹیٹیوٹ بن رہا ہے، دل کی بیماریوں کے لئے۔ اس کے لئے مَیں نے دنیا کے ڈاکٹروں کو تحریک کی تھی کہ وہ اس میں خاص طور پر حصہ لیں اور قربانیاں کریں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے امریکہ کے ڈاکٹرز نے اس کے خرچ کی بہت بڑی ذمہ داری اپنے اوپر لی ہے۔ تقریباً ایکوپمنٹ (equipment) وغیرہ کا سارا خرچ وہی ادا کریں گے اور یہ بہت بڑا خرچ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے انہوں نے ایک بہت بڑی رقم جمع بھی کر لی ہے اور وعدے بھی کئے ہیں۔ ان کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جزا دے اور یہ توفیق دے کہ وہ جلد اپنے وعدے پورے کرنے والے بھی ہوں۔ لیکن امریکہ کی جماعت کو بھی یاد رکھنا چاہئے کہ اس بہت بڑی قربانی کی وجہ سے کہیں ان کے لازمی چندہ جات میں فرق نہ پڑے۔ وہ بہرحال متاثر نہیں ہونے چاہئیں۔

اللہ تعالیٰ ان سب قربانی کرنے والوں کے لئے جو بھی اللہ کی راہ میں قربانی کر رہے ہیں ان کے اموال ونفوس میں بے انتہا برکت عطا فرمائے۔ یہ تو اللہ تعالیٰ کا حضرت مسیح موعود سے وعدہ ہے کہ سلسلہ کی ترقی کے لئے جس چیز کی بھی ضرورت ہو گی اور جن اموال کی بھی ضرورت ہے وہ انشاء اللہ میسر ہو جائیں گے، مہیا ہو جائیں گے۔

جیسا کہ آپ فرماتے ہیں: ''اور خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ اس سلسلہ کو ترقی دے گا اس لئے امید کی جاتی ہے کہ اشاعت (۔) کے لئے ایسے مال بہت اکٹھے ہو جائیں گے۔''

تو یہ تو کوئی فکر نہیں ہے کہ مال نہیں ملے گا، ضرورت پوری نہیں ہو گی۔ لیکن ہمیں یہ دعا کرتے رہنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم ان مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے ہوں اور قربانیوں کے اعلیٰ معیار قائم کرنے والے ہوں۔ اور پھر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں۔

دعا کی ایک اور درخواست ہے کہ انشاء اللہ اس ہفتے کے دوران میں مَیں آسٹریلیا وغیرہ اور دوسرے چند ممالک کے چند ہفتوں کے لئے دورے پہ جا رہا ہوں۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے اس دورے کو بابرکت فرمائے اور ہر لحاظ سے کامیاب فرمائے جو وہاں کے احمدیوں کے لئے بھی بابرکت ہو۔ اور سفر میں بھی ہمیں حفاظت میں رکھے۔

ناصر احمد محمود صاحب

Kake بینن میں بیت نور کا افتتاح

کولن (Collin) ڈیپارٹمنٹ کے گاؤں 'کاکے' (Kake) میں امسال جماعت احمدیہ کو ایک بیت کی تعمیر کی توفیق ملی۔ یہ علاقہ بینن کے مربی سلسلہ محترم اصغر علی بھٹی صاحب کے سپرد ہے اور انہیں دورانِ سال بفضل اللہ تعالیٰ اپنے ڈیپارٹمنٹ میں چار بیوت کی تعمیر کا کام مکمل کروا کے افتتاح کروانے کی توفیق ملی۔

Kake کا گاؤں ایک دوسرے گاؤں توئی (جہاں پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دورہ بینن کے دوران تشریف لے گئے تھے) سے 6 کلومیٹر شمال میں ہے اس گاؤں کے ساتھ ایک اور گاؤں Malite ہے۔ Kake اور Malite میں 1998ء میں احمدیت آئی۔ 'کاکے' میں بیت نہ تھی اس لئے یہاں کے لوگ ''مالی تے'' جا کر نماز اور جمعہ پڑھا کرتے تھے جو تین کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ بینن کے مرکزی مشن سے یہاں بیت تعمیر کرنے کا پروگرام بنا۔ تعمیر شروع کر دی گئی مگر مالی دقتوں کی وجہ سے تعمیر ہوتے ہوتے تین سال لگ گئے۔ بہرحال اکتوبر 2002ء سے اس کی تعمیر کا آغاز ہوا اور مئی 2005 میں بیت مکمل ہو گئی۔

چنانچہ مورخہ 30 مئی 2005ء کو اس بیت کی افتتاحی تقریب 3:00 بجے بعد دوپہر منعقد ہوئی۔ اس افتتاحی تقریب کے لئے محترم امیر صاحب بینن کا وفد وقت مقررہ پر پہنچا تو احباب جماعت نے ان کا استقبال بڑی گرم جوشی سے کیا۔ گاؤں کی عورتیں اپنی زبان میں نغمات گا رہی تھیں کہ خدا کا بے انتہا شکر ہے کہ اس نے ہمیں ہر آن اپنی نعمتوں سے نوازا۔ جس طرح خدا نعمتیں نوازتا ہوا تھکتا نہیں وہ ہمیں بھی توفیق دے کہ ہم شکر ادا کرتے ہوئے نہ تھکیں۔

استقبالیہ نغمات کے بعد تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ تلاوت کے بعد گاؤں کے جماعتی نمائندے نے حاضرین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس بیت کی تعمیر کو گاؤں اور تمام مومنوں کے لئے باعثِ برکت ورحمت گردانا۔ پھر گاؤں کے چیف نے اپنی تقریر میں بتایا کہ اس علاقہ کا ایک سردار اس بیت کے بننے سے خوش نہ تھا خدا اس کو خود دیکھے گا مگر ہم یہاں آنے سے کسی کو نہیں روکیں گے۔ ہر ایک نماز پڑھ سکتا ہے ہم ہر ایک کیلئے برکت کی دعا کرتے ہیں۔

ایک قریبی گاؤں آئی اے تورو کے صدر جماعت نے کہا ہم بھی جماعت احمدیہ کی اس قسم کی خدمت کے منتظر ہیں۔ توئی گاؤں کے ایک بزرگ نے مربیان کرام کی بینن میں آمد کو خدا کا احسان قرار دیا اور ''کاکے'' کے لوگوں کو بیت آباد رکھنے کی تاکید کی۔ اسی طرح توئی کے سنٹرل امام نے بھی اپنی تقریر میں خدا کے گھر میں بغیر کسی رنگ ونسل اور قوم وملت کے امتیاز کے عبادت کرنے کا کہا۔

مرکزی وفد میں سے محترم نائب امیر صاحب بینن نے اپنی تقریر میں کہا کہ احمدیت کا پیغام ہر ایک کے لئے بغیر کسی جھگڑے اور نفرت کے ہے۔ یہ محبت کا پیغام ہے تا کہ خدا کی محبت اور اس کا خوف ہر ایک کے دل میں بڑھے اور ہمارے ہاں بیوت خدا کا فضل، اس کی محبت کھینچنے کا ذریعہ ہیں اس روح کو قائم رکھیں۔ آخری خطاب محترم امیر صاحب کا تھا۔

اس تقریر کے بعد تمام حاضرین، جو 210 سے زائد تھے بیت کے صحن میں داخل ہوئے جہاں بینن کے نائب امیر مکرم عیسیٰ داؤد صاحب کو ساتھ لے کر محترم امیر صاحب نے یادگاری تختی کی نقاب کشائی کی۔ بعد ازاں اجتماعی دعا ہوئی۔ سب حاضرین نے نمازِ عصر اس بیت میں ادا کی۔

Kake گاؤں کی اس بیت پر کل 10.6 ملین فرانک سیفا کا خرچ آیا جبکہ گاؤں کے افراد نے محنت مزدوری اور وقارِ عمل کے ذریعہ 60,000 فرانک سیفا کی بچت کی۔

دعا ہے کہ مولا کریم اس گھر کو ہر مخالفت سے بچاتے ہوئے ہمیشہ اپنے عبادت گزار بندوں سے بھرے رکھے۔ یہاں کے بچے، بڑے اس خدا کے گھر سے وابستہ ہو جائیں اور دین حق کی تعلیم حاصل کرنے والے ہوں۔ (آمین)

(الفضل انٹرنیشنل 23 دسمبر 2005ء)

☆☆☆☆☆☆☆☆

ملکی اخبارات سے

خبریں

سانحہ نشتر پارک فرقہ واریت کا نتیجہ ہے۔ صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ سانحہ نشتر پارک فرقہ واریت کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے طلبہ کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں نے بھڑوں کے چھتے میں ہاتھ ڈالا ہے۔ میں اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتا۔ میں کالا باغ ڈیم میں بھی ہاتھ ڈالوں گا وہاں سے بھی مکھیاں اڑیں گی مگر مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ صدر نے کہا کہ ہم اسلامیات کا نصاب تبدیل کر دیں گے کیونکہ موجودہ نصاب فرقہ واریت پیدا کر رہا ہے۔

ایران ایٹمی افزودگی بند نہیں کرے گا۔ ایران نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا یورینیم افزودگی کا مطالبہ مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران پابندیوں کا سامنا کرنے کے لئے تیار ہے لیکن افزودگی بند نہیں کرے گا۔ عالمی ادارے کی طرف سے افزودگی روکنے کی ڈیڈلائن میں پانچ دن باقی ہیں۔ ایرانی صدر اس بارہ میں جلد حتمی اعلان کریں گے۔

شمالی وزیرستان میں جھڑپ۔ شمالی وزیرستان میں سیکیورٹی فورسز اور جنگجوؤں کے درمیان جھڑپ میں

مکمل طور پر بند ہوگیا۔ لوگ گھروں میں محصور ہو گئے۔

عراق میں 27 ہلاک۔ عراق کے دارالحکومت بغداد میں وزارت دفاع کی عمارت پر مارٹر حملے اور دھماکوں میں 3۔ امریکی فوجیوں سمیت 27۔ افراد ہلاک ہو گئے۔

عالمی تنازعات کا حل مذاکرات۔ چین کے صدر نے کہا ہے کہ عالمی تنازعات مذاکرات کے ذریعہ حل کئے جائیں۔ فوج کے استعمال کی دھمکی سے گریز کیا جائے۔ تمام ممالک کو ایک دوسرے کی خود مختاری اور جغرافیاتی سالمیت کا احترام کرنا چاہیئے۔

روس سے بدتر حشر۔ امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ امریکہ نے ایران کی طرف میلی آنکھ سے دیکھا تو اس کا حشر روس سے بدتر ہوگا۔

برڈ فلو وائرس۔ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں برڈ فلو وائرس پھیلنے کے بعد چاروں صوبوں نے ہنگامی انتظامات مکمل کر لئے ہیں اور ملک بھر میں ضلعی سطح پر مانیٹرنگ ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں۔ صوبہ پنجاب نے اسلام آباد سے ملحقہ اپنی سرحدیں سیل کر دی ہیں۔ رسول نگر میں ایک ہزار مرغیاں ہلاک کر دی گئی ہیں۔

اسلام آباد میں قوت کا مظاہرہ۔ متحدہ مجلس عمل کے سربراہ امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں بھرپور قوت کا مظاہرہ کیا جائے گا تاکہ موجودہ حکمرانوں کو مستعفی ہونے پر مجبور کیا جاسکے۔

پاک بھارت۔ ویزا پالیسی نرم۔ پاکستان اور بھارت نے سیاحوں کے لئے ویزا پالیسی نرم کرنے کے اقدامات شروع کر دیئے ہیں۔ اسلام آباد اور کراچی کے بھارتی ویزا آفس 25 ہزار تک ویزوں کے اجراء کا اہتمام کریں گے۔ بھارتی ایڈیشنل ڈائریکٹر سیاحت نے بتایا کہ بھارت میں عالمی معیار کے 155 ہوٹل بنائے جائیں گے۔ جن میں ڈیڑھ لاکھ کمرے ہوں گے۔

سیاسی سرگرمیاں۔ وفاقی وزیر داخلہ آفتاب احمد خان شیر پاؤ نے کہا ہے کہ قبائلی علاقوں میں سیاسی سرگرمیوں کی اجازت کا جائزہ لے رہے ہیں۔ دہشت گردوں سے پاکستان کافی نقصان اٹھا چکا ہے۔ بعض عناصر فاٹا میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائیوں کو غلط رنگ دے رہے ہیں۔

50 ہزار ٹن چینی ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان نے مزید 50 ہزار ٹن چینی درآمد کرنے کیلئے ٹینڈر جاری کر دیا ہے ٹینڈر 29۔ اپریل کو کھلے گا۔ ٹریڈنگ کارپوریشن نے دو ماہ میں سوا دو لاکھ ٹن چینی در

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

اس سال میٹرک اور ایف اے/ایف ایس سی کا امتحان دینے والے ایسے طلباء جو زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ داخلہ کیلئے ابھی سے اپنی درخواست والد/سرپرست کی تصدیق کے ساتھ اور مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو ارسال کریں تاکہ داخلہ کے انٹرویو سے پہلے ضروری دفتری کارروائی مکمل کی جاسکے۔

امیدوار قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا یقینی بنائیں ۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں عربی اور انگریزی کے معیار کو نیز دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ سیرت النبیؐ، سیرت حضرت مسیح موعود، مختصر تاریخ احمدیت، کامیابی کی راہیں دینی معلومات شائع کردہ خدام الاحمدیہ پاکستان نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔ اور مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی مرکزی تربیتی کلاس میں شامل ہوں۔

درخواست اور فارم معاہدہ وقف زندگی میں نام، ولدیت اور تاریخ پیدائش سکول کے ریکارڈ کے مطابق اور مکمل پتہ درج ہو۔

کلاس نہم/فرسٹ ائیر (گیارہویں) میں حاصل کردہ نمبر اور واقفین نو اپنا حوالہ وقف نو بھی درج کریں۔

داخلہ کے لئے انٹرویو میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔ انشاءاللہ

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

(فون 047-6213563 فیکس :047-6212296)

دعوتِ خدمت

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ہر ایسے احمدی بائیو ٹیک انجینئر اور ٹیکنیشن کو دعوتِ خدمت دیتا ہے:

☆ جو دنیا پر دین کو مقدم رکھتے ہوئے خود کو پیش کرنے کی ہمت رکھتے ہوں
☆ جو خلیفہِ وقت کی تحریک پر لبیک کہنا جانتے ہوں
☆ جو ملازمت کے بجائے وقف کی روح کے ساتھ کام کر سکتے ہوں
☆ جو اعلیٰ ضابطہِ اخلاق کے علاوہ اعلیٰ پروفیشنل ethics کا مظاہرہ کر سکتے ہوں
☆ جو نازک اندامی ترک کر کے جفاکشی کی راہ اختیار کر سکتے ہوں

ربوہ میں طلوع وغروب 22 اپریل

طلوع فجر	3:59
طلوع آفتاب	5:27
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	6:47

جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
فون آفس: 047-6215857
گجر پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک بیت الاقصیٰ
بالمقابل گیٹ نمبر 6 ربوہ
طالب دعا: شبیر احمد گجر
موبائل: 0301-7970410-0300-7710731

CNG / AC
CNG
0333-4865393
الفرقان رینٹ اے کار
042-7595739-0300-4284508

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

MTA کی کمرشل
T.V
عثمان الیکٹرونکس
7231680
7231681
7223204
Email:uepak@hotmail.com

پیچ
047-
049-4423173

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
محمد اشرف بلال
9 بجے تا 5 بجے شام
1 بجے تا 2 بجے دوپہر
86

زرعی و کمرشل جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سنٹر
موبائل: 0301-7963055
047-6214228 ، 6215751

علی اسٹیٹ
ALi EXPORT & IMPORT
SHAHKAR TRADERS.
HEAD OFFICE:459-G4,
JOHAR TOWN LAHORE
TEL:92-42-5028290-91-5302046
E-mail:alishahkar5@yahoo.com
0300-4358976-0301-4025121

فخر الیکٹرونکس
The House of Quality Products
مائیکرو ویو اوون -/3000 روپے واشنگ مشین -/3000 روپے
فریج ڈبل ڈور صرف -/12000 روپے 14" کلر ٹی وی صرف -/5000 روپے
فری ہوم ڈیلیوری
Fakhar Electronics 1 Link Mcleod Road Jodhamal Building Lahore
Tel 042-7223347-7239347-7354873 Mob 0300-4282348-300-4847216

AC
17-10-B-1
042-5153706-0300-9477683

پاکستان الیکٹرونکس
سپیشل شادی پیکج
RS:49900/-
L.G-Samsung Sony Projection Plasma T.V 43" 44" 54"
042-5124127
042-5118657
Mob 0300-4256291
26/2/C1

SUZUKI
Life in a New Age with
LIANA

Booking Open
Car financing & leasing available
Sunday Open, Friday Closed
MINI MOTORS 5873197 5712119
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore. 5873384

فرحت علی جیولرز
اینڈ زری ہاؤس
03336526292 213168

CPL-29FD

Studay in Ireland A Day with Griffith College Dublin; Ireland.

(Ireland has become known as the '**Celtic Tiger**' economy with highest Growth rate in European Union) Mr. James Links (International Officer) will deliver a lecture with presentation about the opportunities of higher Education in Ireland. All the students. Parents & teachers are requested to join us in this valuable event at your door step. Please bring copies of educational documents with you for admission. Entry is free.

Programs Offered by the College:-

Graduate Business School;	Computing Science & IT;	Business & Management;
Hospitality Management;	Accountancy & Finance;	Journalism & Media.
Academic English;	Inte'l Foundation Program	Design; Law.

Venue & Date:-

Lahore	PC Hotel (Board Room D)	Monday 24th April 11:00 AM-6:30 PM
Quetta	Serena Hotel	Wednesday 27th April 11:30 AM-6:30 PM
Hyederabad	Faran Hotel	Friday 28th April 11:30 AM-6:30 PM
Gujranwala	Shelton hotel	Saturday 29th April 1:00 PM-7:00 PM
Rabwah	Gondal Banquet Hall Opp. Bait-ul-Mubarak	Sunday 30th APRIL 5:00pm-9:00

For Further information Please contact:

Mr. Farrukh Luqman 829-C Faisal Town Lahore Pakistan

Mobile#(+92)(0301)4411770 Office#(+92)(42)5177124/5162310 Fax#(+92)(42)5164619

Email:educoncern@cyber.net.pk URL: www.educoncern.tk

تعلیمی سیمینار برائے آئرلینڈ
جو طالب علم ستمبر 2006ء کی کلاسز جوائن کرنا چاہتے ہیں وہ اپنے تعلیمی